نماز کا وقت کم ہو تو کیا صاحب ترتیب پچھلی قضا پڑھے گا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12479

تاریخ اجراء: 20 ربیع الاول 1444ھ/17 اکتوبر 2022ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید صاحب ترتیب (جس پر وتر کے علاوہ چھ نمازوں کی قضا لازم نہ ہو) کی نمازِ فجر قضا ہوئی، اب ظہر کی نماز میں اتنا کم وقت رہ گیا ہے کہ زید اگر نمازِ فجر پڑھتا ہے تو اس کی ظہر کی نماز بھی قضا ہو جائے گی، اس صورت میں زید کے لیے کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق وقت اتنا تنگ ہو جائے کہ وقتی نماز کے فوت ہونے کا خوف ہو تو ترتیب ساقط ہو جاتی ہے، **لہذا پوچھی گئی صورت میں زید صاحبِ ترتیب کے لیے حکمِ شرع یہ ہے کہ وہ ظہر کی نماز وقت کے اندر ادا کرے، اس کے بعد فجر کی قضا نماز ادا کرے۔**

چنانچہ ہدایہ، بحر الرائق، فتاوی شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" (ولو خاف فوت الوقت يقدم الوقتية ثم يقضيها) لأن **الترتيب يسقط بضيق الوقت**" یعنی اگر وقتی نماز فوت ہونے کا خوف ہو تو صاحبِ ترتیب شخص وقتی نماز کو مقدم کرے اس کے بعد قضا نماز ادا کرے کیونکہ وقت تنگ ہو جانے سے ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔ (ہدایہ اولین، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، ص 161، مطبوعہ لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے: "**اگر وقت میں اتنی گنجائش نہیں کہ وقتی اور قضائیں سب پڑھ لے تو وقتی اور قضا نمازوں میں جس کی گنجائش ہو پڑھے باقی میں ترتیب ساقط ہے**، مثلاً نماز عشا و وتر قضا ہو گئے اور فجر کے وقت میں پانچ رکعت کی گنجائش ہے تو وتر و فجر پڑھے اور چھ رکعت کی وسعت ہے تو عشا و فجر پڑھے۔" (بہار شریعت، ج 01، ص 703، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

فتاویٰ فقیہ ملت میں ہے: "**وقت تنگ ہو یا بھول کر پڑھ رہا ہو تو ترتیب ساقط ہو جائے گی۔**" (فتاوی فقیہ ملت، ج 01، ص 214، شبیر برادرز لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net